وَذَرُوا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ

اور تم ظاہری گناہ کو بھی چھوڑ و اور باطنی گناہ کو بھی چھوڑ دو

بڑے گناہ

ترتیب

عطاء الرحمٰن قاسمی

امام مسجد قطب شیر

مفتی دار الافتاء محکمۂ قضاء محلہ قاضی سہارنپور

تصدیق

حضرت مولانا مفتی مجد القدوس خبیب رومی صاحب عمت فیوضہم

مفتی مدرسہ عربی مظاہر علوم سہارنپور

ناشر

مجمع الفقہ الحنفی ۹/۶۵۴ دار الافتاء محلہ مفتی سہارنپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم. امابعد

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔ صحابہؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! وہ سات گناہ کونسے ہیں؟ آپ نے فرمایا (وہ یہ ہیں)

۱۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔
۲۔ جادو کرنا۔
۳۔ ناحق کسی کو قتل کرنا۔
۴۔ سود کھانا۔
۵۔ یتیم کا مال ناحق کھانا۔
۶۔ میدانِ جہاد سے بھاگنا۔
۷۔ پاک دامن عورت پر تہمت لگانا۔

☆ یہ بھی بڑے گناہ ہیں۔

۸۔ زنا کرنا۔
۹۔ لواطت کرنا۔
۱۰۔ شراب پینا۔
۱۱۔ چوری کرنا۔
۱۲۔ شہادت کو چھپانا۔
۱۳۔ جھوٹی گواہی دینا۔
۱۴۔ جھوٹی قسم کھانا۔
۱۵۔ ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔
۱۶۔ قطع رحمی کرنا۔
۱۷۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی قول یا فعل کو بالقصد جھوٹ منسوب کرنا۔
۱۸۔ رمضان میں بلا عذر کے قصداً روزہ توڑنا۔
۱۹۔ ناپ تول میں کمی کرنا۔
۲۰۔ کسی فرض نماز کو اپنے وقت سے مقدم یا مؤخر کرنا۔
۲۱۔ زکوٰۃ یا روزہ کو اپنے وقت پر ادا نہ کرنا۔
۲۲۔ حج فرض ادا کیے بغیر مر جانا۔
۲۳۔ کسی مسلمان کو ظلماً نقصان پہنچانا۔
۲۴۔ کسی صحابی کو بُرا کہنا۔
۲۵۔ علماء اور حفاظ قرآن اور اماموں کو بُرا کہنا۔ ان کو بدنام کرنے کے درپے ہونا۔
۲۶۔ کسی کا مال غصب کرنا۔

۲۷۔ دیاثت یعنی اپنی بیوی بیٹی وغیرہ کو باختیار خود حرام میں مبتلا کرنا یا اس پر راضی ہونا۔

۲۸۔ قیادت یعنی کسی اجنبی عورت کو حرام کام پر آمادہ کرنا۔ اور اس کیلئے دلالی کرنا۔

۲۹۔ باوجود قدرت کے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو چھوڑنا۔

۳۰۔ جادو سیکھنا، اور سکھانا یا اس پر عمل کرنا۔

۳۱۔ قرآن کو یاد کر کے بھلا دینا۔

۳۲۔ کسی جاندار کو آگ میں جلانا۔

۳۳۔ کسی عورت کو اسکے شوہر کے پاس جانے اور حقوق شوہری ادا کرنے سے روکنا۔

۳۴۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا۔

۳۵۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بے خوف ہونا۔

۳۶۔ مردار جانور کا گوشت کھانا۔

۳۷۔ خنزیر کا گوشت وغیرہ کھانا۔

۳۸۔ چغل خوری کرنا (خاص کر کسی ظالم سے)

۳۹۔ غیبت کرنا۔

۴۰۔ جوا کھیلنا۔

۴۱۔ فضول خرچی کرنا۔

۴۲۔ زمین میں فساد پھیلانا۔

۴۳۔ کسی حاکم کا حق کو چھوڑ دینا۔

۴۴۔ اپنی عورت کو ماں بیٹی کے مثل کہنا۔

۴۵۔ ڈاکہ زنی کرنا۔

۴۶۔ کسی چھوٹے گناہ کو مستقل کرتے رہنا۔

۴۷۔ گناہوں پر کسی کی مدد کرنا یا گناہ پر آمادہ کرنا۔

۴۸۔ لوگوں کو ستانا۔

۴۹۔ لوگوں کے سامنے اپنا ستر کھولنا، یا کسی کا ستر دیکھنا۔

۵۰۔ کسی واجب حق کو ادا نہ کرنا۔

۵۱۔ حضرت علیؑ کو حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ سے افضل کہنا۔

۵۲۔ خودکشی کرنا یا اپنے کسی عضو کو اپنے اختیار سے ختم کرنا اور یہ دوسروں کو قتل کرنے سے زیادہ گناہ ہے۔

۵۳۔ پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنا۔

۵۴۔ کچھ دے کر احسان جتلانا اور تکلیف پہنچانا۔

۵۵۔ قضاوقدر (تقدیر) کا انکار کرنا۔

۵۶۔ اپنے امیر سے غداری کرنا۔

۵۷۔ نجومی یا کاہن کی تصدیق کرنا۔

۵۸۔ لوگوں کے نسب پر طعنے دینا۔

۵۹۔ کسی مخلوق کے لئے بطور نذر تقرب جانور کی قربانی کرنا۔

۶۰۔ تہبند یا پاجامہ وغیرہ کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانا۔

۶۱۔ کسی گمراہی کی طرف لوگوں کو بلانا یا کوئی بری رسم نکالنا۔

۶۲۔ اپنے مسلمان بھائی کی طرف تلوار یا چاقو وغیرہ سے مارنے کا اشارہ کرنا۔

۶۳۔ لڑائی جھگڑے کا خوگر ہونا۔

۶۴۔ غلام کو خصی بنوانا یا اسکے کسی عضو کو کٹوانا یا اس کو سخت تکلیف دینا۔

۶۵۔ احسان کرنے والے کی ناشکری کرنا۔

۶۶۔ ضرورت سے زائد پانی میں بخل کرنا۔

۶۷۔ حرم شریف میں الحاد و گمراہی پھیلانا۔

۶۸۔ لوگوں کے پوشیدہ عیوب کو تلاش کرنا اور ان کے درپے ہونا۔

۶۹۔ چوسر کھیلنا یا طبلہ سارنگی وغیرہ بجانا اور ہر ایسا کھیل کھیلنا جس کی حرمت پر علماء کا اتفاق ہو۔

۷۰۔ بھنگ کھانا پینا۔

۷۱۔ مسلمان کا کسی مسلمان کو کافر یا فاسق کہنا۔

۷۲۔ ایک سے زائد بیویاں ہوں تو ان کے حقوق میں برابری نہ کرنا۔

۷۳۔ استمنا بالید (اپنے ہاتھ سے شہوت پوری کرنا)

۷۴۔ حائضہ عورت سے جماع کرنا۔

۷۵۔ اشیاء کی گرانی سے خوش ہونا۔

۷۶۔ کسی جانور گائے، بکری وغیرہ سے جماع کرنا۔

۷۷۔ عالم کا اپنے علم پر عمل نہ کرنا۔

۷۸۔ کسی کھانے کو بُرا کہنا۔

۷۹۔ گانے بجانے کے ساتھ رقص کرنا۔

۸۰۔ دنیا کی محبت (یعنی دین کے مقابلہ میں دنیا کو ترجیح دینا)

۸۱۔ بے ریش لڑکے پر شہوت سے نظر ڈالنا۔

۸۲۔ کسی دوسرے کے گھر میں جھانکنا۔

۸۳۔ دوسرے کے گھر میں بلا اجازت داخل ہونا۔

(گناہ بے لذت از مفتی محمد شفیع دیوبندیؒ)

☆ یہ بھی بڑے گناہ ہیں۔

۸۴۔لوٹ مار کرنا۔

۸۵۔مال غنیمت میں خیانت کرنا۔

۸۶۔امانت میں خیانت کرنا۔

۸۷۔جھوٹ بولنا۔

۸۸۔دھوکہ دینا۔

۸۹۔گالیاں بکنا۔

۹۰۔بلا عذر جماعت ترک کرنا۔

۹۱۔نماز جمعہ چھوڑنا (جہاں جمعہ فرض ہو)

۹۲۔دکھاوے کیلئے عبادت کرنا۔

۹۳۔غیر اللہ کیلئے نیک عمل کرنا۔

۹۴۔آخرت کے اعمال دنیا کیلئے کرنا۔

۹۵۔شہرت کیلئے عمل کرنا۔

۹۶۔علم دین چھپانا۔

۹۷۔اولیاء اللہ سے دشمنی کرنا۔

۹۸۔حرام مال کھانا۔

۹۹۔حرام مال کما کر اپنے پیچھے چھوڑ جانا۔

۱۰۰۔سود کا کاتب اور گواہ بننا۔

۱۰۱۔دوسرے کی زمین دبالینا۔

۱۰۲۔بغیر بلائے دعوت میں جانا۔

۱۰۳۔شراب، مردار، سور اور بتوں کو فروخت کرنا۔

۱۰۴۔ناپ تول میں کمی کرنا۔

۱۰۵۔رشوت کا لینا دینا، اور اس کا واسطہ بننا۔

۱۰۶۔ٹیکس وصول کرنا۔

۱۰۷۔کسی کے مال پر جھوٹا دعویٰ کرنا۔

۱۰۸۔ضرورت کے وقت غلہ روکنا۔

۱۰۹۔رعیت کے حق میں خیانت کرنا۔

۱۱۰۔فیصلوں میں ظلم کرنا۔

۱۱۱۔صاحب اقتدار لوگوں کی ظلم پر مدد کرنا۔

۱۱۲۔ظلم کرنا۔

۱۱۳۔بندوں کے حقوق تلف کرنا۔

۱۱۴۔قرض ادا کئے بغیر مر جانا۔

۱۱۵۔بدگمانی کرنا اور دوسروں کے حالات کا تجسس کرنا۔

۱۱۶۔کسی مسلمان سے قطع تعلق کرنا۔

۱۱۷۔والدین کو ستانا۔

۱۱۸۔بغض رکھنا۔

۱۱۹۔حسد کرنا۔

۱۲۰۔کسی کی آبروریزی کرنا۔

۱۲۱۔کسی کو تہمت لگانا۔

۱۲۲۔ڈھولک بجانا۔

☆ ٹیلی ویژن دیکھنا۔

۱۲۳۔ دوغلہ پن اختیار کرنا۔

۱۲۴۔ طعن کرنا۔

۱۲۵۔ کسی پر لعنت کرنا۔

۱۲۶۔ کسی کی نقل اتارنا۔

۱۲۷۔ اللہ کے علاوہ کسی کی قسم کھانا۔

۱۲۸۔ گناہ کی نذر ماننا۔

۱۲۹۔ بڑھاپے میں زنا کرنا۔

۱۳۰۔ پڑوسی کو ستانا۔

۱۳۱۔ جھوٹی قسم کھا کے مال فروخت کرنا۔

۱۳۲۔ مزدور کی مزدوری روک لینا۔

۱۳۳۔ عیب چھپا کر سامان بیچ دینا۔

۱۳۴۔ غیر اللہ کیلئے ذبح کرنا۔

۱۳۵۔ نسب بدلنا۔

۱۳۶۔ عورت کا خوشبو لگا کر مردوں کے پاس سے گذرنا۔

۱۳۷۔ بدنظری کرنا۔

۱۳۸۔ غیروں کی مشابہت اختیار کرنا۔

☆ مدرسہ و مسجد سے استاذوں اور اماموں کو بغیر کسی خاص وجہ کے الگ کرنا۔

۱۳۹۔ داڑھی منڈانا یا ایک مشت سے کم کرنا۔

۱۴۰۔ مونچھیں بڑھانا۔

۱۴۱۔ عورتوں کا بالوں میں بال ملانا۔

۱۴۲۔ مردوں کو زنانہ پن اور عورتوں کو مردانہ وضع اختیار کرنا۔

۱۴۳۔ نام نمود کیلئے لباس پہننا۔

۱۴۴۔ دکھاوے کیلئے زیور پہننا۔

۱۴۵۔ مَردوں کو سونا اور زیور پہننا۔

۱۴۶۔ گھر میں تصویر اور کتا رکھنا۔

۱۴۷۔ کسی جاندار کی تصویر بنانا اور بنوانا۔

۱۴۸۔ ماتم کرنا اور رونا پیٹنا۔

۱۴۹۔ شوہر کی نافرمانی کرنا۔

۱۵۰۔ عورتوں کا بے پردہ ہونا۔

۱۵۱۔ سسرالی رشتہ داروں سے پردہ نہ کرنا۔

۱۵۲۔ نامحرم عورتوں کے پاس جانا۔

۱۵۳۔ نقصان پہونچانے والی وصیت کرنا۔

۱۵۴۔ زمین کی حد بندی کی نشانی چرانا۔

۱۵۵۔ بخل کرنا۔

(تحذیر العشائر، از مولانا عاشق الٰہی بلند شہریؒ)

گناہوں کے بعض دنیاوی نقصانات

۱۔ گناہوں کی نحوست سے آدمی علم دین سے محروم رہتا ہے۔

۲۔ اس کے رزق میں کمی ہو جاتی ہے، یعنی برکت جاتی رہتی ہے۔

۳۔ گنہگار کو اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے۔

۴۔ دل میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہو جاتی ہے۔

۵۔ جسم میں بھی کمزوری پیدا ہوتی ہے، جسم چونکہ دل کے تابع ہے اس لئے وہ بھی کمزور ہو جاتا ہے۔

۶۔ گناہوں کی نحوست سے عمر گھٹتی ہے، زندگی کی برکت جاتی رہتی ہے۔

۷۔ مخلوق میں اس کی عزت نہیں رہتی، چاہے لوگ کسی لالچ یا ڈر سے بظاہر اس کی عزت کریں، جس کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔

۸۔ گناہوں کی نحوست گنہگار کو تو پہونچتی ہی ہے اس کا نقصان دوسری مخلوقات کو بھی پہونچتا ہے، جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔

۹۔ گناہ کرنے سے عقل میں فتور اور کمی آجاتی ہے۔

۱۰۔ گنہگار شخص اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

۱۱۔ گنہگار آدمی فرشتوں کی دعا سے محروم ہو جاتا ہے۔ فرشتے نیک لوگوں کیلیے دعا کرتے ہیں۔

۱۲۔ گناہوں کی نحوست سے پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے، طرح طرح کی خرابیاں ظاہر ہونے لگتی ہیں مثلاً پانی، ہوا، غلہ، پھل یہ سب چیزیں خراب ہو جاتی ہیں۔

۱۳۔ نعمتیں چھن جاتی ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ خوش ہو کر طرح طرح کی نعمتوں سے نوازتے ہیں اسی طرح ناراض ہونے پر ان کو چھین بھی لیتے ہیں۔

۱۴۔ گنہگار آدمی پریشانیوں اور مصیبتوں میں گھر جاتا ہے، بعض گنہگار جو بڑے عیش میں نظر آتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل ہے۔

۱۵۔ گنہگار آدمی کو برائی سے یاد کیا جاتا ہے مثلاً اس کو غاصب، فاسق، فاجر، ظالم، چور، ڈاکو، بدمعاش، خبیث، جاہل، متکبر جیسے نام سے پکارتے ہیں۔

۱۶۔ گنہگار آدمی کا دل ہر وقت پریشان رہتا ہے، سکون اسکی زندگی سے نکل جاتا ہے۔

۱۷۔ مرتے وقت منہ سے کلمہ نہیں نکلتا۔

۱۸۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی اور نا امیدی ہو جاتی ہے۔

۱۹۔ گناہ کے کاموں سے ایسی نئی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسر، ایڈز۔

۲۰۔ اللہ تعالیٰ حاکموں کے دل میں نفرت اور غصہ پیدا فرما دیتے ہیں پھر وہ سب کے ساتھ ظلم کا معاملہ کرتے ہیں۔

۲۱۔ تعریف کرنے والا ہی خود گنہگار کی برائی کرنے لگتا ہے۔ (جزاء الاعمال) واللہ تعالیٰ اعلم

عطاء الرحمٰن عفا اللہ عنہ

مفتی مجمع الفقہ الحنفی دار الافتاء محلہ مفتی سہارنپور

9997-178-786

۲۷ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ